www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

بھارت کی جارحیت کا خطرہ

ایٹمی دھماکہ کے بعد بھارتی جارحیت اور اس کے توسیعی عزائم کھل کر سامنے آگئے ہیں جیسا کہ ادارتی کالموں میں ہم نے بارہا لکھا ہے کہ قوم ہنود پاکستان کے علاوہ افغانستان پر بھی للچائی ہوئی نگاہ رکھتی ہے۔

دراصل یہ قوم طویل عرصہ تک بنی اسرائیل (قوم یہود) کی طرح غلام رہنے کی وجہ سے احساس کمتری میں مبتلا ہو گئی ہے اس لیے وہ آگے بڑھ بڑھ کر اپنی دھونس جمانے کی کوشش کرتی ہے تاکہ وہ اپنی اس کمزوری کو چھپا سکے اور خود اپنے کو بھی فریب دے سکے کہ وہ اب بہت کچھ ہے حالانکہ یہ مقام، فرض کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ قدرتی چیز ہے، جن اقوام اور ملل کے حصے میں آگیا ہے وہی اس مقامِ خودداری پر فائز رہتی ہیں۔ سیاست اور میدانِ حرب وضرب مسلم کے خمیر اور گھٹی میں داخل ہے۔ قوم ہنود بہ تکلف خلقی چاہے اس مقام پر قبضہ جمانے کی کوشش کرے بہرحال یہ قوم، مردِ میدان نہیں ہے اور نہ بنائے بن سکے گی۔ اس لیے ہمارا اندازہ ہے کہ کچھ مہلت ملنے کے بعد پھر یہ کسی وقت غلامی کی زنجیروں میں جکڑی جائے گی۔ کیونکہ چلو بھر پانی میں ابھر کر چلنے والی اقوام کا انجام عموماً ایسا ہی ہوا ہے۔

ہمیں اس سلسلہ میں گلہ اپنے افغان بھائیوں اور ان برادر مسلم ممالک سے ہے جو اس کی پاکستان دشمنی کے باوجود قوم ہنود سے یارانے بڑھانے میں فخر محسوس کرتی ہیں، افغانستانیوں کو چاہیے کہ وہ اس مرحلہ پر غور کر لیں تاکہ کل ان کو پچھتانا نہ پڑے۔ آج سے تقریباً ستر سال پہلے ہندو لیڈروں نے یہ اعلان کیا تھا کہ:۔

"پس اگر ہندوستان کو کبھی آزادی ملے گی تو یہاں ہندو راج ہو گا...... اگر ہندو قوم میں آئندہ بیداری ہو گی تو نہ صرف ہندو راج قائم ہو جائے گا بلکہ مسلمانوں کی شدھی، افغانستان کی فتح وغیرہ باقی ضروری آدرش (نصب العین) بھی پورے ہو جائیں گے۔"

(اخبار ملاپ لاہور ۲۳ رجون ۱۹۲۵ء ص ۹)

افغان قوم کے سوچنے کا مقام ہے کہ ان کے لیڈر افغانستان میں قوم ہنود کا اثر ورسوخ بڑھا کر ان کو اپنے توسیعی عزائم کی تکمیل کے لیے خود ہی مواقع مہیا کرنے لگے ہیں کہیں وہی بات نہ ہو، جس کا ہندو لیڈروں نے اعلان کیا تھا۔

بہرحال بھارتی جارحیت کا مقابلہ کرنا چاہیے اور کسی تاویل پر کان نہیں دھرنے چاہئیں۔ ایٹمی طاقت بننے میں کوتاہی کرنا بھیانک غفلت ہو گی، آپ آگے بڑھیں یقین کیجیے پوری قوم اس سلسلے میں حکومت

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ